113877 ـ ميقات تجاوز كرنے كے بعد احرام باندھے كا حكم

سوال

ميں اس سال اپنے خاوند كے ساتھ حج پر گئى، ہمارى فلائٹ ابو ظبى سے جدہ كى تھى، اور ہوائى جہاز كا پائلٹ بھى غير مسلم تھا، اعلان كيا گيا كہ اب سے پنتاليس (45) منٹ كے بعد ہم ميقات كے برابر ہونگے، ليكن وقت پورى ہونے كے وقت انہوں نے ميقات آنے كا نہيں بتايا، ہم نے سنا كہ مسافروں نے تلبيہ شروع كر ديا ہے، كيا اس حالت ميں ہم پر كوئى دم تو لازم نہيں آتا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر آپ نے ميقات تجاوز كرنے كے بعد احرام باندھا ہے تو آپ دونوں دو بكرے ذبح كر كے مكہ كے فقراء و مساكين ميں تقسيم كريں.

الموسوعۃ الفقھيۃ ميں درج ہے:

" جو شخص بھى ميقات بغير احرام تجاوز كر جائے تو بالاتفاق اسے ميقات پر واپس جا كر احرام باندھنا ہوگا، اگر ممكن ہو اور وہ واپس جا كر احرام باندھ لے تو اس پر دم نہيں كيونكہ اس نے ميقات جہاں سے اسے احرام باندھنے كا حكم تھا احرام باندھ ليا ہے.

اور اگر وہ ميقات تجاوز كرنے كے بعد آگے جا كر احرام باندھا تو مالكيہ اور حنابلہ كے ہاں اس پر دم ہوگا چاہے وہ ميقات پر واپس آئے يا نہ آئے " انتہى

ديكھيں: الموسوعۃ الفقھيۃ (22 / 140).

شيخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذيل سوال كيا گيا:

حج اور عمرہ ميں ميقات تجازم كرنے كا حكم كيا ہے ؟

شيخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" جب مسلمان حج يا عمرہ كرنا چاہتا ہو تو اس كے ليے بغير احرام ميقات تجاوز كرنا جائز نہيں، جس ميقات سے وہ

گزر رہا ہے وہاں سے اگر اس نے احرام نہیں باندھا اور میقات تجاوز کر گیا تو اس کے لیے واپس جا کر اسی میقات سے احرام باندھ لازم ہے.

اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا اور تجاوز کرنے کے بعد وہیں سے ہی احرام باندھ لیتا ہے یا مکہ کے قریب جا کر تواکثر اہل علم کے ہاں اس پر دم ہوگا، وہ بکرا ذبح کر کے مکہ کے فقراء و مساکین میں تقسیم کریگا؛ کیونکہ اس نے واجب ترک کیا ہے اس لیے کہ میقات سے احرام باندھ واجب ہے " انتہی مختصرا.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن باز (17 / 9).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

میں عمرہ کی غرض سے جدہ جانے کے لیے ریاض سے ہوائی جہاز میں سوار ہوا، پائلٹ نے اعلان کیا کہ ہم پچیس منٹ کے بعد میقات سے گزریں گے، لیکن مجھے وقت گزرنے کا علم نہ ہو سکا، اور چار یا پانچ منٹ کے بعد یاد آیا، ہم نے عمرہ مکمل کر لیا، جناب والا مجھے یہ بتائیں کہ اس عمرہ کا حکم کیا ہو گا ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" اس کا حکم یہ کہ علماء کرام کے بیان کے مطابق اس سائل پر ایك بکرہ بطور دم ہوگا جو مکہ میں ذبح کر کے فقراء و مساکین میں تقسیم کیا جائیگا، اور اگر وہ یہ نہ پائے تو پھر اللہ تعالی کسی پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا.

لیکن میں بھائیوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ: جب پائلٹ نے اعلان کیا کہ پچیس یا دس منٹ کے بعد ہم میقات سے گزریں گے تو وہ احرام باندھ لیں؛ کیونکہ اس اعلان کے بعد سو جاتے ہیں اور انہیں جدہ ائرپورٹ کے قریب ہی احساس ہوتا ہے.

جب آپ میقات سے پانچ یا دس منٹ یا ایك یا دو گھنٹے قبل احرام باندھیں لیں تو اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ ممنوع تو یہ ہے کہ احرام کے بغیر آپ میقات تجاوز نہ کریں ہوائی جہاز تو پانچ منٹ میں بہت سفر طے کر لیتا.

تو میں سائل سے گزارش کرونگا کہ: آپ مکہ مکرمہ میں فدیہ ذبح کر کے وہاں کے فقراء و مساکین میں تقسیم کریں، جس نے بھی میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھا ہے اس پر ایك بکرا بطور دم ہے.

لیکن آپ لوگ آئندہ مستقبل میں متنبہ رہیں کہ جب پائلٹ اعلان کر دے تو آپ احرام باندھ لیں اس میں وسعت ہے تا کہ اگر آپ اس اعلان کے بعد احرام باندھ کر سو بھی جائیں تو کوئی نقصان نہ ہو " انتہی

دیکھیں: اللقاء الشھری نمبر (56) سوال نمبر (4).

والله اعلم .